Lesson. NO. 69 Surah - Al Maida Juz - 6

Ayah (15 - 26)

Root Words

- ر - س - ل ← پیغام لانے والا (embesador)
  رسالہ (letter) بھیجا جاتا ہے
- سبل ← راستہ (سبیل ← جمع) کھلی کشادہ جگہ / سڑک
- صراط ← راستہ (باریک اور تنگ) (سبیل ← واحد)
- ظلمٰت ← ظ - ل - م ← اندھیرا - کسی کو حق نہ دینا - شرک
- ابنٰؤ ← بیٹوں کو ابن ← بیٹا

* ولد / اولاد ← حقیقی اولاد * ابن ← پیار سے بیٹا کہنا

- احباؤہٗ ← ح - ب - ب ← گندم کے دانے کو (عربی زبان میں) - محبت ہوتی ہے (محبوب)
- المصیر ← ص - ی - ر ← مصر (شہر کو) - لوٹنے / پلٹنے کی جگہ
- فترۃ ← ف - ت - ر ← کمی کرنا - کسی چیز کا چلتے چلتے رک جانا پھر چلنا شروع کرنا (pause) (سلسلہ نبوت کیلئے یہ استعمال ہوا ہے)

Reference

* "عیسیٰ اور آپؐ کے درمیان زمانہ 600 سال کا تھا۔" (امام بخاری)
* "میں عیسیٰؑ کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ قریب ہوں۔" [ہم دونوں کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے] (متفق علیہ)

- انبیاء ← ن - ب - ء ← خبر - لانا / لانے والا - نبی - نبوت - خبریں دینے والے
- ملوکا ← م - ل - ک ← بادشاہ
  مالک ← دوزخ کا فرشتہ رضوان ← جنت کا فرشتہ
  مُلک ← بادشاہی (یہ مُلک اس کا ہے)

Scanned with CamScanner

• لیوت ← ب - ت - ی ← رہا گیا

• المقدسۃ ← ق - د - س ← پاکیزگی
(قدوس - بیت المقدس)

• تُرَدّوا ← ر - د - د ← رد کرنا (ردی) لوٹا دینا
(اِرْتَدَّ : پھیرنا / لوٹنا) (مرتد : دین میں آئے پھر نکل جائے)

• ینقلب ← ق - ل - ب ← دل [کیفیت ہر دم change ہوتی رہتی ہے]
(انقلاب) (کسی کا کسی حالت کی طرف لوٹنا)

★ فعل مضارع دو زمانے پائے جاتے ہیں ← [کھاتا ہوں، کھاؤں گا]
لم - لن ← ہمیشہ فعل مضارع میں داخل ہوتے ہیں اور نہیں کے
معنی دیتے ہیں اور ایک زمانے (کے) میں مخصوص ہو گیا۔

• رجلان ← ر - ج - ل ← بہادر آدمی / جوان مردی
[امرا ← جس آدمی میں انسانیت اور مروت ہوں]

• یخافون ← خ - و - ف

← ہمیشہ کیلئے الفاظ:

① ★ خَلَدَ ہمیشہ (کسی چیز کا اپنی start سے لیکر ایک لمبی مدت تک رہنا
(certain time تک) اور اس میں change نہ ہو)

★ خلد کے ساتھ جب اَبَدًا آگیا تو تاکید کے معنی عرصہ دراز تک
(ایک لمبے عرصے تک رُکے ہوتے ہیں)

② وَصِبَ کسی چیز کا ایک حالت پر دوام۔ بہت دور تک مثلاً
پھیلا ہوا بیابان (واصب) - دائمی مریض (مستقل
دوام + شدت + پھیلاؤ) مرض کی کیفیت میں)

③ ظلل ← ہمیشہ رہنا۔ دن کا سایہ دار ہونا
ظلیل ← سایہ دار ہونا

• دوام ← اقم ← ایک حالت / طریقے پر قائم رہنا

Scanned with CamScanner

چلنا (حضرت موسیٰ یوشعؑ سے کہتے ہیں)

دَامَ - ظَلَّ - اَلبَرۃ ← ہمیشگی کے معنی (آگے قرآن میں پڑھیں گے)

- فتاح ← کسی کو کسی کام سے روکنا
- لافتاح ← مسلسل - نہ روکنا

* دام - زال - البرہ - فتاح (یہ مکمل نہیں ہے مطلب مکمل ہمیشگی کے معنی نہیں دیتے -) "فالن ناقصا" (ان کے ساتھ ما / لن لگے گے تو یہ مکمل معنی دیں گے)

وادی تیہ

- فاذھب ← ذ - ھ - ب ← جانا - پس تو جا
- یتیھون ← ت - ی - ھ ← آوارہ پھرنا - بھٹک جانا *

تیہ

(قرآن میں شاعروں کیلئے بھی استعمال ہوا ہے)
(حیرانگی کی قسم جس میں چلنے والا بھٹک جائے - سراسیمگی کی حالت میں)

- تأس ← ی - ء - س ← ناامید ہونا

Tafseer

(15) یہودو! تمہارے پاس ہمارا رسول (آپ ﷺ) آگیا ہے۔ اور آپ ﷺ کتاب الٰہی کی بہت سی باتیں کھول رہے ہیں جو تم چھپاتے تھے۔ تورات میں جو کچھ چھپا دیا تھا یا تحریف کر دیا تھا وہ آپ ﷺ بتاتے تھے۔ جیسے انہوں نے رجم والی آیات چھپا دی تھی (ہاتھ رکھ کر)

واقعہ: ایک یہودی عورت اور آدمی آیا آپ ﷺ کے پاس - رجم کے بارے میں اس آدمی نے کہا کہ منہ کالا کر کے گدھے پر پھراتے تھے۔ پھر اُس کے علماء کو بلایا تو رجم والی آیت چھپا دی ہاتھ رکھ کر۔ پھر ہاتھ اُٹھایا عبداللہ بن سلام نے کہا۔ پھر اُن کو رجم کرنے کا کہا۔

اور بہت سی باتوں پر آپ ﷺ معاف کر دیتے تھے۔ مطلب بہت سی باتوں پر آپ ﷺ معاف کر دیتے تھے * [حق بات کو واضح کرتے
غیر ضروری باتوں کو نہیں اٹھایا کرتے]

نور سے مراد آپؐ کی ذات بھی لی گئی ہے۔
تمہارے پاس تحقیق اللہ کی ذات کی طرف سے ہے کسی عام انسان کی طرف سے نہیں۔ نور اور مبین کتاب کی وضاحت کرتے ہیں۔ نور کا لفظ قرآن میں آیا ہے اور انجیل اور تورات کیلئے بھی استعمال ہوا ہے۔
نبیوں کیلئے قرآن میں بشر کا لفظ آیا ہے۔ بس ایک جگہ آپؐ کیلئے سراجا منیرا کا لفظ آیا ہے۔ اللہ نے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سارے انسان تھے۔
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (قرآن مجید) آگیا ہے جو مبین ہے۔

(16)

یہ ایسی ہدایت دینے والی کتاب ہے ان لوگوں کیلئے جو اس کی رضا مندی چاہتے ہیں / اس کی پیروی کرتے ہیں۔
پھر اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔
اللہ ان کو ہدایت کیسے دیتا ہے؟
سبل السلم: ان کو سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور ان کو اندھیروں میں سے نکالتا ہے (شرک کے اندھیرے نفس کی خواہشات۔ تاریکی پر تاریکی) اور نور کی طرف (ہدایت) لیکر جاتا ہے اپنے حکم سے۔ پھر اللہ آسانیاں کردے گا۔ راہنمائی کرے گا الیسراط کی طرف جو سیدھا ہے۔ مشکل نہیں۔ نا ممکن نہیں۔ بس محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں محنت و مشقت سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔

Scanned with CamScanner

(17) عیسائیوں نے عیسیٰ کو الٰہ بنادیا۔ اُن کی حیثیت کو مجسمہ
بنادیا۔ پھر اللہ رب العزت فرماتے ہیں: اے محمدؐ ان سے
کہو اگر مسیح ابن مریم ہی خدا ہے تو پھر کون ہے کہ جو
اللہ کے مقابلے میں قدرت رکھے کہ اگر اللہ تعالیٰ عیسیٰ،
ان کی ماں مریم کو، اور جتنے بھی لوگ ہیں اس زمین
پر اُن کو مارنے کا ارادہ کریں تو کون بعض رکھ سکے گا
اللہ کو اس کام سے۔
عیسیٰ کا پہلے ذکر اس لیے آیا کہ اگر عیسیٰ خدا ہوں تو خدا
کو کوئی کیسے ہلاک کر سکتا ہے؟
یہ اللہ کی قدرت کاملہ ہے کہ جس کو چاہے جیسے پیدا کریں۔
جیسے آدمؑ کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیے۔ اور اللہ
کا اقتدار ہے جو زمین اور آسمان اور ان دونوں کے
درمیان چلتا ہے۔ جو کچھ زمین اور آسمان کے اندر ہے
یہ اللہ کی قدرت کے کرشمے ہیں۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا
کرتا ہے۔ جیسے ستونوں کے بغیر آسمان کو۔ اور اللہ
ہر چیز پر قادر (حاوی) ہے۔

(18) یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں
آج مسلمان بھی کہتے ہیں کہ ہم امت محمدی کے لوگ
ہیں۔ اللہ کو تمہاری باتیں نہیں اعمال چاہیئیں۔
پوچھو پھر اللہ تمہیں تمہارے گناہوں پر پکڑتا کیوں
ہے؟ سزا کیوں دیتا ہے؟ تم بھی ایسے انسان ہوں
جیسے عام انسان ہے۔ صرف التقویٰ کی بنا پر فضیلت
حاصل ہے۔ یہود کے 3 قبیلے بنت وفا لو دیوگے اپنے

اعمالوں کی وجہ سے۔ اللہ رب العزت نے کئی قوموں کو عذاب دیا صرف اُن کے اعمال کی وجہ سے۔ وہ ہمارے status ذات پات، رنگ ونسل نہیں دیکھتا۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے معاف کر دے۔ اور اس کی بادشاہی ہر جگہ احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے ہمیں۔ (عقیدہ آخرت کو بیان کرتا ہے یہ حصہ)۔ دنیا میں انسان آیا ہے تو یہ نہ بھولے کہ واپس بھی اللہ کے پاس جانا ہے ہمیشہ دنیا میں نہیں رہنا ہے۔

(19)

اے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) ہمارا رسول (حضرت محمدؐ) تمہارے پاس آگیا ہے اور وہ تمہیں بیان کرتا ہے۔
اللہ نے مختلف لوگوں/قوموں کی طرف رسول بھیجے جو اُن کی زبانوں کو سمجھتے تھے۔ آپؐ عرب میں پیدا ہوئے آپؐ کو عربی زبان آتی تھی۔ اسی طرح باقی رسول بھی۔ تاکہ قوم کے افراد رسولوں کی زبان سمجھ سکے۔ آپؐ نے اپنے صحابہ کرام کو بھی مختلف زبانیں سیکھنے کی تعلیم دی۔
جب ہم جاب، تجارت کیلئے languages سیکھتے ہیں تو ہم اللہ کیلئے کیوں نہیں سیکھتے؟ ہماری intention آخرت ہونی چاہیے۔
ہمارا رسول تمہیں سب کچھ بیان کرتا ہے حق اور غلط۔
پھر فترۃ کا زمانہ بھی آیا ہے۔ اس مدت میں کوئی نبی نہیں آیا۔ جب رسولوں کی آمد کا سلسلہ رُکا تھا پھر آیا تھا

This lesson * Roots words * reference

ہمارا رسول۔ جب کافی دیر سے کوئی چیز نہ ہوں تو اس کا انتظار بھی ہوتا ہے۔

پھر تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو نہیں آیا کوئی خوشخبری اور ڈرانے والا۔ جو بھی رسول آئے وہ بشیر اور نذیر تھے۔

(ترغیب و ترہیب) رغب + رھب

- خوشخبری ← ایمان لاؤ گے تو جنت ملے گی
- ڈرانا ← اگر اللہ کا حکم نہ مانا تو سزا ملے گی

اور اللہ قدرت رکھتا ہے کہ وہ تمہارے پاس بشیر و نذیر بھیجے۔ اور اگر تم نے رسول کی بات نہ مانی تو اللہ تعالیٰ قدرت رکھتا ہے کہ وہ تمہیں سزا دے سکے۔ عمل کا اصول یہ ہے کہ ہم قرآن کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

آیت

* 20-26 رسول (ص) کو تسلی دی گئی ہے۔ اگر یہودی آپ کی بات نہیں مانتے تو پریشان نہ ہو۔

(20)

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے قوم! (وہ قوم جو حکم عدولی کرتی تھی، نبیوں کو تنگ کرتی ایسی پھر بھی کہا اے میری قوم! یہ محبت کا انداز ہے کہہ تو یہ بھی سکتے تھے اے نافرمانو! لیکن نہیں کہا۔ آپ نے کبھی ابل مکہ کو برا بھلا نہیں کہا تھا۔ ہمیشہ محبت سے مخاطب کرتے تھے۔ * ہمیں انسانوں سے نہیں اُس کے گناہوں سے نفرت کرنی چاہیے) اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر کی گئی کئی نعمتیں ہیں

(1) قوم کے اندر مسلسل نبی بھیجے گئے (روحانی نعمت)۔

جتنے نبی بنی اسرائیل کے اندر بھیجے اتنے کسی اور قوم میں نہیں
(ہر نبی رسول ہوتا ہے لیکن ہر رسول نبی نہیں ہوتا ہے۔ نبوت
کا درجہ رسالت سے زیادہ ہے)

(2) تم کو فرمانروا (بادشاہ) بنا دیا

King ← مُلک country ← مُلک

جس طرح ہر قوم میں نبی نہیں تھے اسی طرح ہر کوئی
بادشاہ نہیں ہوتا ہے۔ اور اب پوری قوم بنی اسرائیل
کو بادشاہ کہا۔ یوسفؑ کو بنی اسرائیل میں بہت اقتدار
حاصل ہوا۔

(3) اور تم کو وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا گیا۔
بنی اسرائیل (نبوت، رسالت، حکومت، سلطنت) کی
تاریخ بہت عظیم الشان ہے۔ (من وسلوی، فرعون سے
نجات، بادلوں کا سایہ یہ سب معجزے بھی شامل ہے)
اس ان نعمتوں اور معجزوں کا دور انبیاء موسیٰؑ سے پہلے
بھی ہے اور بعد میں بھی۔ (جب نعمتیں ملتی ہیں تو شکر گزاری واجب ہوتی
جب کسی قوم / شخص کو اتنی عنایات کی جائے تو
ان کو اتنا ہی زیادہ شکر گزاری کرنی چاہیے۔

(21)

اے میری قوم کے لوگو! اس *مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ
*فلسطین کا علاقہ۔ اس علاقے میں سب سے زیادہ انبیاء آئے
یہاں دودھ اور پانی کی نہریں بہتی تھی۔ معاشی حالت لوگوں
کی اچھی تھی۔ یہاں بیت المقدس (اللہ کا گھر) ہے
زیتون اور انجیر کا علاقہ ہے۔

Scanned with CamScanner

بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے حضرت یعقوبؑ تھے۔ پھر یہ فلسطین میں تھے۔ یوسفؑ جب مصر پہنچے وہاں بادشاہت کی تو پھر یعقوبؑ اور اُن کے بیٹے مصر چلے گئے۔ پھر موسیٰؑ جب آئے اور اُن لوگوں کو فرعون سے بچا کر راتوں رات مصر سے لیکر نکل گئے (پھر راستے میں بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ من و سلویٰ) مصر سے نکلنے کے تقریباً 2 سال بعد جب آپ صحرا میں ہے تو اللہ کہہ دیا ہے کہ اس سرزمین (فلسطین) میں داخل ہو جاؤ۔ موسیٰؑ کہہ دیے ہیں

(اللہ تعالیٰ کہہ دیا ہے) کہ اس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو کبھی تمہاری تھی۔ بیت المقدس میں اس زمانے میں **عمالقہ** آباد تھے۔ اس سرزمین میں داخل ہو جاؤ اور پیچھے نہ ہٹنا۔ جب اس سرزمین میں داخل ہو جاؤ تو مقابلہ کرنا پیچھے نہ ہٹنا اگر تم پیچھے ہٹے تو نقصان اٹھانے والے ہو نگے۔ اگر تم **جہاد** کرو نگے تو ہی فتح حاصل کرو نگے۔

بنی اسرائیل کے لوگ بولے اے موسیٰؑ! (وہاں) وہاں بے شک بہت زبردست لوگ رہتے ہیں۔

(موسیٰؑ نے بارہ سرداروں کو فلسطین کا دورہ کرنے **In bible** کیلئے بھیجے۔ یہ لوگ 40 دن دورہ کر کے واپس آئے تو کہاں وہاں دودھ کی نہریں ہیں۔ وہ لوگ اونچے اور مضبوط ہیں ہم تو اُن کے مقابل بہت چھوٹے ہیں۔ یہ سن کر بنی اسرائیل کے لوگ آہ و بکا کرنے لگے کہ اے کاش ہم مصر ہی رہ جاتے)

(کتب اللہ لکم)

* وہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ اللہ نے (کہا تھا) فتح و نصرت کا

پھر مزید کہا ہم وہاں داخل نہیں ہونگے جب تک کہ وہ لوگ
(عمالقہ) وہ
وہاں سے نہ نکلے۔ اور جب لوگ نکل جائے تو ہم داخل
ہونگے۔ یہاں پر ان کی سستی اور کاہلی ظاہر ہوتی
ہے۔ یہ لوگ مصر کی غلامی میں رہنے کے ساتھ ساتھ سست
اور کاہل بھی ہو گئے تھے۔ یہ لوگ بغیر محنت کے
فلسطین میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔
• اگر عمالقہ فلسطین میں سے نکل گئے پھر ہم داخل ہونگے۔

23

ان 12 سرداروں میں سے 2 لوگ بولے (وہ بھی تو موسیٰ نے بھیجے
تھے)
اگر بتانا بھی موسیٰ کو چاہئے تھا لیکن قوم کو بتا کر ان کا
down moral کر دیا) وہ دو سردار جو جرأت مند تھے
جنہیں اللہ کا خوف تھا (جب اللہ نے کہا ہے کتب اللہ لکم) جو
اللہ سے ڈر گئے کہ اللہ نے اپنی نعمت دی تھی ان کو۔
بن نون
یوشع اور کالب ← جو سردار تھے In Bible
دو سرداروں
• انہوں نے کہا کہ داخل ہو جاؤ فلسطین میں (دروازے میں)۔ بھی قوم سے
* اللہ کی مدد تب آتی ہے جب انسان میدان میں اتر تا ہے
آپ کوشش کریں گے تو اللہ مدد کریں گا۔
اگر تم داخل ہونگے تو تم غالب ہونگے۔ اور اگر واقعی
تم مومن ہوں تو اللہ پر توکل کرو۔ (ان دو سرداروں
نے اپنی قوم سے کہا تم داخل ہو جاؤ فلسطین میں)
* مومن کبھی بھی مایوس نہیں ہوتے۔ مومن کبھی
بھی اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

24

انہوں (بنی اسرائیل) نے کہا اے موسیٰ ہم (تب تک وہاں نہیں جائیں گے) ہرگز ہرگز نہیں جائے گے جب تک وہ وہاں رہے گے پس تم (موسیٰ) اور تمہارا رب جائے اور لڑو۔ ہم تو یہاں ہی بیٹھے ہیں۔ (یوشع اور قالب کی زندگیوں سے پتا چلتا ہے کہ زندگی محبت اور جرأت کا نام ہے خود جرأت مند بننا اور دوسروں کو بنانا۔ لوگوں کو حوصلہ مند بنانا)

واقعہ (غزوہ بدر)

کفار کی تعداد ایک ہزار اور مسلمان 313 تھے۔

ایک صحابی آگے بڑھے (حضرت مقداد بن اسودؓ) کہ ہم ہرگز موسیٰ کی قوم کی طرح نہیں کہے گے۔ کہا کہ ہم آپؐ کے آگے اور پیچھے رہے گے یہ سن کر آپؐ کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا۔ اور ایک روایت سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ آپؐ کے مشورہ کرنے پر یہ صحابہ کرام کی رائے تھی۔

(بخاری صحیح کی روایت)

25

موسیٰ نے کہا اے میرے رب میرے پاس اپنی ذات اور اپنے بھائی کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے۔ قوم کی بے وفائی کے بعد ناامید ہونے کی بجائے حوصلہ کا مظاہرہ کیا۔ اور کہا ہم میں اور فاسق قوم میں فیصلہ کر دے۔ ان (فاسق قوم) کو سزا دیں۔ اپنی نعمتوں کے راہ جو دے رہے ہیں۔ پس ان کو فیصلہ سنا دیں۔

- یہاں پر اولوالعزم لوگ جو ہوتے ہیں وہ ہمیشہ positive رہتے ہیں۔

سزا اللہ کے حکم کی نافرمانی کی

اللہ رب العزت نے کہا کہ ان (بنی اسرائیل) پر 40 سال تک فلسطین کا علاقہ حرام ہے۔ اللہ نے اُن کو اسی صحرا کے اندر بند کر دیا۔

★ روایتوں سے پتا چلتا ہے کہ یہ لوگ صبح ہوتی تو چلنا شروع کر دیتے اور شام ہوتی تو اسی جگہ واپس پہنچ جاتے جہاں سے صبح چلے تھے۔

★ علماءِ تفسیر سے پتا چلتا ہے کہ (جو لوگ) اللہ جب لوگوں کو اُن کے اعمالِ بد کی سزا دیتا ہے تو وہ قید کر دیتا ہے (لوگوں کو)۔ (یہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے تو اللہ نے بیٹھا ہی رہنے دیا) پھر ان کی نسل سے کچھ لوگ پیدا ہوئے جن کے ہاتھوں یہ ملک فتح ہوا۔

یہی وہ وادی تھی جہاں ان پر لعنت کی گئی (وادی تیہ) کیونکہ ان میں نیک لوگ (موسیٰ، ہارون، یوشع، کالب) شامل تھے۔ پھر اسی دورانیہ میں موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات ہو گئی۔ پھر جب 40 سال کا عرصہ مکمل ہوا تو یوشع کو اللہ نے نبی بنایا اور یہ علاقہ فتح کیا۔

پس ایسی قوم پر ترس نہ کھاؤ جو اللہ کے نافرمان ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ کے پیغام کو نہیں مانا تھا۔

★ حضرت محمدؐ کو تسلی دی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ آپؐ اپنا کام کرتے رہیے اور غمگین نہ ہوں، مایوس نہ ہوں۔ حالات کو بدلنے کے لئے یوشع اور کالب کی طرح محنت کرنی چاہیئے۔ اسلام میں مایوسی ہے ہی نہیں۔

★ آزادی اور بادشاہت کی ذمہ داری قدرت ضرور سکھاتی ہے

Scanned with CamScanner